ER9 3A06

جاری-------

مسٹر لیاقت بلوچ صاحب جو جمعیت طلبہ اسلامی سے تھے وہ بھی پنجاب
یونیورسٹی کے President تھے 1975ء میں ، مسٹر جہانگیر بدر President of the
Helley College of Commerce 1971 میں وہ بھی President تھے ۔ میں
صرف نام لینا چاہتا ہوں کافی لسٹ اور بہت زیادہ ہے اگر مطلب پڑھی جائے مگر
صرف چند ، چند چیدہ نام لینا تھا مسٹر احسن اقبال ، مسٹر الطاف حسین ، غلام عباس ،
عبدالحیات ، ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ بی ایس او جو President ہے۔ یہ سب ، ان سب
باتوں کا بتانا صرف یہ مقصد ہے کہ جناب اگر student union ہو گی تو
اس ملک میں ایک پرورش کی فضا قائم ہو گی جو کہ ہم آج یہاں پر سیکھ رہے ہیں ۔
ہر ایک یہاں پر اس طرح کے اس میں نہیں آ سکتا ۔ ایک نچلے سطح پر ہم تربیت
کو وہ کر رہے ہیں ۔ اور دوسری بات میں چند مطلب اصلاحات بتانا چاہتا ہوں اس
میں کہ جو یہ لوگ کہتے ہیں کہ مطلب student union violence ہو رہی
ہے اور یہ یونیورسٹی میں نہیں ہوسکتا ۔ ان کے لئے چند صرف دو تین پوائنٹس
پیش کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہاں پر ان regions میں students
unions کے انتخابات کرائیں جائیں جہاں پہ امن وامان ہو سب سے پہلے ایک اور
دوسری بات یہ ہے کہ student union میں کس شخصیت کو آگے لا کے لایا
جائے ۔اب تقریباً ایک یونیورسٹی میں دس ہزار students پڑھ رہے ہیں تو ہم
کس پر belief کریں تو سب سے پہلی بات تو جس کی sixty five percent

سے above regularity جن کی attendance ہے ان کو سب سے پہلے discuss اور لایا جائے ۔ دوسرے بات ان کے خلاف کوئی criminal background نہ ہو ۔ نہ کہ ان کے ایف ایس سی لیول پر یا او لیول جو بھی ہے جس لیول پہ ہے وہ پیچھے backgroud دیکھا جائے کوئی step report نہ بنی ہو ایک بات یہ اور دوسری بات یہ کہ ایک ٹیچرز کا panel بنایا جائے جو کہ اس student union میں جو انتخابات میں حصہ لے رہا ہے اس کے اخلاقی چیز کو بھی جانچا جائے اور ہر چیز کو جانے جائیں ۔ اس طرح کہ اگر panels بنا کے ہم ایک student کو نزدیک سے جانچیں گے ۔ تو یہ ایک مطلب ہمارے ملک میں لیڈرشپ آگے آئی گی اور اس میں مطلب کافی پرورش ہوگی اور دو ،تین باتیں اور ہیں ۔ خاص طور پر سے عمر پر بات کرنا چاہتا ہوں students unions کے وہ یہ ہے کہ جو 17 سے 22 سال کے لئے under graduate اور post graduate کے لئے وہ تقریباً 25 سال سے کم اور 28 سال صرف۔ یہاں پر اس طرح ہوتا ہے ہماری یونیورسٹیوں میں کافی سال سے تقریباً 35 سال کے لڑکے بیٹھے ہوتے ہیں وہ mature اور دوسروں کو جو mature لوگ ہوتے ہیں ان کو handle کرنے میں ان کو بڑی آسانی ہوتی ہے ۔ تو یہ پوائنٹ یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جناب والا ! کہ عمر کا تعین رکھا جائے that's all. Thank you.

جناب سپیکر : جناب ذوالقرنین حیدر صاحب ۔

جناب ذوالقرنین حیدر : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ شکریہ مسٹر سپیکر ! بڑی سیر حاصل گفتگو ہوئی آج جو دونوں proponents تھے جو اس Resolution کے ۔ انہوں نے اس پہ کافی بحث کی ۔ میں چند چیدہ چیدہ نکات جو میرے خیال میں ان پہ جو ہے بحث مکمل طور پر نہیں ہوسکی ۔ ان کو ہی صرف

تچ کروں گا ۔ سب سے پہلے تو ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ جو students unions تھیں یا جو طلبہ کا کردار رہا ہے سیاست میں اس کی تاریخ کیا ہے اور طلبہ نے کن کن آڑے مقامات پرمشکل مقامات پر جو ہے وہ پاکستان کے لئے جو ہے کارنامے سرانجام دیئے ہیں ۔سب سے پہلے تو تحریک پاکستان میں بھی طلبہ کا بہت ہی عظیم کردار رہا ہے ۔علی گڑھ کے طلبہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں اور اس کے بعد بھی جب تحریک چلی اور 1940 کے بعد لاہور کے طلبہ ' گورنمنٹ کالج کے طلبہ انہوں نے بہت اہم کردار ادا کیا تحریک پاکستان کو چلانے میں اور آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ وہ سارے لوگ جو survivors ہیں وہ آج تک قصے سناتے ہیں کہ کس طرح انہوں نے سارے کام سرانجام دیئے تو اگر ان کو مثبت طریقے سے استعمال کیا جائے طلبہ ۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ان میں بہت زیادہ energy ہوتی ہے ' بہت زیادہ talent ہوتا ہے ۔جیسے جیسے عمر ڈھلتی ہے ۔ لوگ جو ہے کام کرنے سے گھبراتے ہیں لیکن طلبہ کیونکہ وہ young ہوتے ہیں ' ان میں energy ہوتی ہے تو وہ کام کرسکتے ہیں اور اس energy کو اگر مثبت مقاصد کے لئے channelize کر دیا جائے تو اس کو ملک و قوم کی ترقی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے اور اگر اس کی منفی مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے تو اس میں جو ہے violence اور جو منفی پہلو جس پہ میں بعد میں بات کروں گا وہ بھی ابھر سکتے ہیں ۔اس کے لئے علاوہ ایوب خان کے خلاف تحریک میں بھی جو ہے طلبہ کا بہت اہم کردار رہا ہے اور انہوں نے جو ہے democratically elected جو گورنمنٹ ہے جو پارٹیز تھیں ان کو سپورٹ کیا اور اس کے بعد گورنمنٹ بنانے میں بھی اہم کردار ادا کیا تو اسی وجہ سے جو سارے dictators تھے وہ خاص طور پر طلبہ کی energy سے اور طلبہ جو کام کرسکتے ہیں ان کے

potential سے خوفزدہ تھے اور یہی وجہ تھی کہ ضیاء الحق نے 1984ء میں طلبہ پر جو ہے وہ پابندی لگا دی اور جب یہ پابندی لگائی گئی اس سے پہلے جو ہے وہ طلبہ جمہوری طریقے سے کام سرانجام دیتے تھے بہت ساری پارٹیاں تھیں socialist پارٹیاں تھیں right wing کی پارٹیاں تھیں اور وہ آپس میں الیکشن کرتے تھے اور جمہوری طریقے سے کام چلتا تھا۔ لیکن جو violence کا آغاز ہوا ہے وہ 1984ء کے بعد ہوا ہے اور اس میں بھی ایک خاص وجوہات تھیں کہ جب ان کو پابندی لگائی گئی تو خاص طور پر جو socialist leanings رکھنے والے جو ہیں طلبہ unions تھے ان پہ خاص طور پر پابندی لگائی گئی اور ان کو suppress کیا گیا ۔ کئی sub judicial murders ہوئے ، کئی لیڈرز کے کراچی یونیورسٹی میں اور پورے پنجاب میں اور پورے پاکستان میں اور جو right wing طلبہ تنظیمیں تھیں ان کو بند تو کر دیا گیا ۔ لیکن ان کو جو ہے حکومت کی umbrella کے نیچے ان کو protection فراہم کی گئی اور ان کو جو ہے وہ ترقی کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ۔ 1984ء کے بعد بھی جب یہ مکمل طور پر ان کو جو ہے بند کر دیا گیا تھا یہ student unions مکمل طور پر بند نہیں ہوئیں بلکہ یہ کام کرتی رہیں ۔ اب جب آپ نے ان کو legally کام کرنے پر ان پر پابندی لگا دی تو ان کو اپنی stability کے لئے پھر اپنے political parties سے ان کو مدد لینے کی ضرورت پڑھ گئی اور یہاں پر جو ہے وہ violence کا آغاز ہوا اور یہاں پر ان کے استعمال کا آغاز ہوا منفی مقاصد کے لئے ۔ جس طرح سے ہم جانتے ہیں کہ بعد میں نوے کے دہائی میں ہماری campuse میں بڑی حد تک جو ہے violence اور افراتفری اور انتشار پھیلایا گیا اور کافی جو ہے لڑائیاں بھی ہوئیں اور طلبہ قتل بھی ہوئے تو اس کی وجہ بنیادی طور پر یہ تھی کہ جب آپ نے انہیں ایک

جمہوری حق سے محروم کردیا تو ان کو اپنے آپ کو قائم رکھنے کے لئے ان کو political parties کی ضرورت پڑی ۔ تو میں نے ' میں اس جو ہے وہ فیصلہ ہوا ہماری حکومت کا ایک democratically elected Government کا اس کو سراہتا ہوں اور میں یہ بھی کہتا ہوں کہ students unions کو جو ہے اس کو بحال کیا جائے اور effectively بحال کیا جائے ۔ لیکن چند بنیادی نکات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ ان student unions کو political بنیادیوں پر جو ہے وہ بحال نہ کیا جائے اور خاص طور پر اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جو بھی student union بنے اس میں جو ہے factions political بنیادیوں پر نہ ہوں بلکہ آپس میں الیکشن ہوں اور student body کا کام صرف یہ ہوا کہ وہ جو ہے طلبہ کی جو مسائل ہیں اس campus میں ان کے حل کے لئے جو ہے کام کر سکے نہ کہ وہ جو ہے کسی political party کا اہلکار بن جائے ۔ اسی طرح ہم جانتے ہیں کہ violence کو روکنے کے لئے بھی جو ہے ہمیں خاص اقدامات جیسے منظور حسین شاہ صاحب خاص طور پر بڑے اچھے اقدامات کا ذکر کیا کہ violence کو روکنے کے لئے age limit رکھنی چاہیے ۔ Violence کو روکنے کے لیے ایک خاص percentage کی limit رکھنی چاہیے میں ان کو بالکل ان کی تائید کرتا ہوں اور جس طرح بلال جامی صاحب کہہ رہے تھے کہ rangers کو باہر نکالا جائے تو rangers کی وہاں ہونے کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ campuses میں بہت زیادہ violence ہوتا ہے ۔ ابھی چند سال پہلے جو ہے ہم جانتے ہیں کہ ethnic بنیادیوں پر ' ابھی بھی کراچی کے مختلف یونیورسٹیوں میں یہ violence ہوتا ہے تو اس کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کو legal جو ہے grounds فراہم کیے جائیں ۔ ان کو جو ہے یونیورسٹی کی

administration کے تحت کیا جائے اور وہ اگر یونیورسٹی کے administration کو جائز طور پر اجازت دیں کہ ان کے ساتھ مل کر کام کرے گی تو انشاء اللہ یہ violence کا عنصر بھی ختم ہو جائے گا اور پھر ان کو مثبت مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے اور ایک اور بات کہ student unions ایک platform رہی ہیں مڈل کلاس کے آگے آنے کے لئے' ورنہ تو بڑے بڑے وڈیروں کے بیٹھے جو ہیں ساری زندگی بندوکیں چلاتے رہتے ہیں اور پھر اس کے بعد آ کے ایوان میں بیٹھ جاتے ہیں۔ تو مڈل کلاس جس طرح نام گنوائے احسن اقبال اور جاوید ہاشمی وغیرہ کے یہ بڑے mature سیاستدان ہیں تو یہ لوگ مڈل کلاس سے رکھتے ہیں اور یہ انہی فورم سے آگے نکلے ہیں ۔ تو student unions کو برقرار رکھنا چاہیے لیکن violence کو ختم کرنے کے لئے ان میں سے ' اور ان کو A political بنانے کے لئے خاص اقدامات کی ضرورت ہے ۔ شکریہ ۔

جناب سپیکر ، جناب اویس بن لئیق ۔

جناب اویس بن لئیق ، اَلسَلامُ عَلَیْکُمْ ۔ Owais Bin Laiq from Karachi ۔ جناب سپیکر students union ایک زبردست platform ہے that represent and defend the rights of the students and that politically groom them. ہم اگر تاریخ اٹھا کے دیکھیں تو یہی student union نے ہمارے ملک کے نوجوانوں کو politically thinking individuals بنایا ہے ۔ لیکن یہ students unions اپنے ساتھ بہت سارے problems بھی لے کر آتا ہے one of the biggest problems that the students union brings with it is the political influence of

the parties on these unions جو کہ ان کو exploit کرتے ہیں اپنے
benefits کے لئے ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ سب سے پہلے تو political parties
کو influence کرنے سے روکنا چاہیے ۔ second میں جس یونیورسٹی میں
پڑھتا ہوں IBA وہ unfortunately کراچی یونیورسٹی کے campus کے
اندر ہے اور میں ہر روز دیکھتا ہوں کہ کراچی یونیورسٹی میں جو students
student unions میں ہیں وہ بدمعاشی ، غنڈہ گردی اور دہشتگردی کرتے ہیں
unfortunately تین مہینے پہلے ہمارے ہی کراچی یونیورسٹی کے تین
students نے اپنی جان کھوئی ۔ انہی campuses پہ ، کیونکہ ان campuses
پہ روز اسلحے کا ایک فیشن ہوتا ہے weapon display ہوتا ہے ۔ میرے بھائی
نے کہا کہ rangers کو نکالا جانا چاہیے لیکن اس سے پہلے بہت ضروری ہے کہ
ہم یہ جو اسلحے کا ایک فیشن شو چل رہا ہے کراچی یونیورسٹی میں اور باقی دیگر
یونیورسٹی میں اس کو روکا جائے ۔ پھر بات آتی ہے کہ فوراً الیکشنز کرائے جانے
چاہیے ۔ اتھارٹیز الیکشنز کیوں نہیں کرا رہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اتھارٹیز کو اپنے
shortcomings کو fulfil پہلے کرنا چاہیے اور ایک ایسا mechanism
formulate کرنا چاہیے جس کی بنیاد پہ الیکشنز کرائیں جاسکیں ۔ یہ تو وہی بات
ہوگئی کہ کھانا پکانا نہیں آتا اس لئے ہم کھانا نہیں کھائیں گے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ
اگر کھانا پکانا نہیں آتا تو ہمیں کھانا پکانا سیکھنا پڑے گا تاکہ ہم خود بھی کھا سکیں
اور اپنے بچوں کو بھی کھلا سکیں ۔ اس ملک میں میرے بھائی نے کہا کہ پانچ کروڑ
تک نوجوان ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ان سب کا یہ right ہے کہ یہ students
unions کے through اپنی political grooming کر سکیں تاکہ وہ
بھی آگے پارلیمنٹس میں بیٹھ سکیں تاکہ وہ بھی ایم این ایز اور ایم پی ایز بن

سکیں اور جس طرح میرے بھائی نے کہا کہ صرف یہ نہ ہو کہ وڈیرے جو اپنا political birth right سمجھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ صرف انہی کا right ہے اس ملک پہ rule کرنے کا ۔وہ نہیں بلکہ ایک عام نچلے لیول کا بندہ بھی ان students unions کے through اپنی grooming کر کے سامنے آ سکے اور میں آخری بات یہ کہنا چاہوں گا کہ ہماری اتھارٹیز کو چاہیے کہ فوراً ایک effective ban لگایا جائے on the display and show of weapons on these campuses تاکہ ایک جو دہشت گردی campuses میں چل رہی ہے وہ ختم ہوسکے ۔Thank you

جناب سپیکر ، جناب محمد عاطف صاحب

جناب محمد عاطف : YP01-AJK01 Muhammad Atif.

Honourable Speaker, students unions پہ پابندی کے حوالے سے جو سب سے بڑا جواز پیش کیا جاتا ہے وہ violation کا ہے فسادات کا ہے اور ہم نے پاکستان کی تاریخ میں دیکھا ہے کہ واقعی students unions کی وجہ سے فسادات رونما ہوتے رہے ہیں اور فسادات ہوتے رہے ہیں ۔اب یہ فسادات کس جگہ پہ یا کس مرحلہ پہ رونما ہوتے ہیں وہ ہے الیکشن کا مرحلہ ۔ اگر الیکشن کے مرحلہ پہ کچھ اس قسم کے اقدامات کیے جائیں کہ ان فسادات کو روکنے میں آسانی ہو تو زیادہ اغلب ہے کہ یہ فسادات روک سکیں گے اور students unions اپنی grooming بہتر طریقے سے کر سکیں گی ۔ مثلاً میں کچھ گزارشات پیش کروں گا کہ کس طرح سے الیکشن کے مرحلے پہ یا اس کے بعد بھی فسادات کو روکا جاسکتا ہے ۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ الیکشن کے دوران گاڑیوں کا استعمال نہیں ہونا چاہیے ۔ دوسری recommendation یہ ہے کہ الیکشن پر اخراجات students

کے لئے کسی صورت بھی تین ہزار سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے کم سے کم رقم تین ہزار ہونی چاہیے ۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ students جو مالی طور پہ اس قابل نہیں ہیں کہ وہ الیکشن میں کھڑے ہوسکیں ۔ مگر اس کے حقدار ہیں وہ deserve کرتے ہیں وہ بھی سامنے آسکیں گے ۔ پھر تیسری بات یہ ہے کہ الیکشن پر خاص طور پر سیکورٹی کے بہترین انتظامات ہونے چاہیئں۔ سیکورٹی کے بہترین انتظامات کے ساتھ ان لوگوں کا داخلہ بھی ممنوع ہونا چاہیے جو ادارے سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھتے ۔ جب الیکشن ہو رہے ہوں چونکہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ فسادات کرنے کے لئے جو پارٹی سامنے آ رہی ہوتی ہے students unions پہ ویسے لوگوں کو باہر سے لے آتی ہے جو دوسرا جو deserving student ہے جو students union leader ہے ' سامنے آ رہا ہے اس کے خلاف کارروائی کی جاسکے اور فسادات کو بڑھایا جاسکے ۔ پھر الیکشن کے لئے جو week ہے جو میعاد ہونا چاہیے وہ دو سے three week دو سے تین ویک ہونی چاہیے ۔ تاکہ ایک تھوڑا سا وقت ملے اور ان کی پڑھائی اور study disturb نہ ہو ۔ اس کے علاوہ ایک اور بہت بڑا مسئلہ جو اسلحہ کے حوالے سے پیش آتا ہے ۔ اسلحہ کے اوپر مکمل طور پہ پابندی ہونی چاہیے اور ایک disciplinary committee جو عام طور پر تمام institutes میں موجود ہوتی ہے اس disciplinary committee کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ لوگ جو violation کریں کسی قسم کی ان کے خلاف مکمل طور پر اقدامات کیے جاسکیں اور جو strict disciplinary actions ہیں ان کے خلاف اٹھائیں جاسکیں ۔ اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کوئی بھی political شخصیت یا کسی قسم کی سفارش بھی ان کے خلاف جو disciplinary actions لیئے جائیں ان کے خلاف ان کی کسی قسم کی سفارش

کو نہ مانا جائے ۔ اس کے علاوہ جو ہمارے اندر democratic behaviour نہیں ہے students unions کے اندر نہیں ہے پورے پاکستان کے اندر یہ مسئلہ ہے کہ شخصی لیول پہ نہیں ہے اس کے لئے students unions کے اندر کچھ خاص پہلو پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔میری یہ گزارش ہوگی کہ کچھ camps کا انعقاد کیا جائے ' کچھ workshops کا انعقاد کیا جائے ' کچھ جو leadership training programmes ان کا انعقاد کیا جائے مختلف قسم کے institutes کے اندر students unions کے through کیا جائے یا students unions کے علاوہ کیا جائے تاکہ ایک democratic behaviour جو students کے اندر ہونا چاہیے وہ سامنے آئے اور یہ بات سب سے زیادہ سودمند ثابت ہوگی کہ کسی قسم کی violation کے اندر موجود نہ ہو اور پھر میرے ایک Y MP نے کہی کہ وائس چانسلر دلچسپی اس لئے نہیں لیتے کہ ان کے اپنے مفادات متاثر ہوتے ہیں اور انہوں نے یہ بات کہی کہ اساتذہ اور نصاب کی accountability کا تعین چونکہ students نے کرنا ہوتا ہے تو students جو accountability کا تعین عام طور پہ کرتے ہیں چونکہ ہم بھی students رہے ہیں ہمارے نزدیک جب شروع کے اندر ہم کسی استاد کو دیکھتے ہیں جو اساتذہ اکرم تھوڑے strict ہوتے ہیں اور سخت ہوتے ہیں اورہمیں اس بات پہ مجبور کرتے ہیں کہ یہ جو student ہے یہ محنت کر سکے ۔ہم اس کے خلاف آہستہ آہستہ کھڑے ہوجاتے ہیں ۔ ہم اس کے خلاف دل کے اندر یہ محسوس کرتے ہیں یار یہ ہمیں کیوں مجبور کر رہے ہیں کہ ہم محنت کریں because ہم ایک سہل پسند ہوچکے ہیں ۔ ہم میں سے اکثریت سہل پسندی کی طرف جا رہی ہے ۔لہذا accountability کا تعین کرنے کی وجہ سے students unions کے اوپر

پابندی نہیں لگائی جا رہی بلکہ اس کے کچھ صرف political مقاصد تھے جیسے ذوالقرنین حیدر صاحب نے بہت اچھے طریقے سے گنوائے اور اس کے دوسرے مقاصد جو سب سے بڑا اور اہم تھا وہ یہ تھا کہ violation جو سامنے آرہی تھی چاہیے وہ students unions کی پابندی کے بعد سامنے آئے یا ابھی ۔ میں UAD Lahore لاہور سے تعلق رکھتا ہوں اور UAD Lahore لاہور کے اندر آٹھ سال قبل اس قدر violation تھی ' سخت قسم کی violation تھی کہ مکمل طور پر جو دو ہاسٹلز تھے ان کے درمیان آپس میں firing ہوا کرتی تھی ۔ دو students groups کے درمیان ۔ اور بعد میں ان معاملات کو کنٹرول کیا گیا ایک سخت disciplinary committee کے ذریعے سے ' جس نے انتہائی سخت disciplinary acitons لئے اور اب students مجبور ہیں کہ وہ کسی قسم کی violation یا فسادات نہ کرسکیں ۔ آپ کا بہت بہت شکریہ ۔

جناب سپیکر : جناب محمد سلیم صاحب ۔ نہیں ہے ۔ آپ نہیں بولنا چاہتے ہیں ۔

جناب محمد سلیم ، نہیں ۔

جناب سپیکر ، نہیں ۔ تو نام کیوں دیا ۔

جناب محمد سلیم ، بخار ہے ۔

جناب سپیکر : ہاں نہیں ۔ بخار نہیں ہونا چاہیے جوان آدمی کو ۔ جناب پریم چند صاحب ۔

جناب پریم چند ، اسلام علیکم ۔

جناب سپیکر ، وعلیکم سلام ۔

جناب پریم چند : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ Students union پہ بہت ساری

باتیں clear ہو چکی ہیں لیکن ان سب میں سے جو main بات سامنے آئی ہے کہ involvement of سیاسی پارٹیز ۔ سیاسی پارٹیز کے involvement نہیں ہونی چاہیے ، نہیں ہونی چاہئے ۔ اس میں سے تو یہ clear ہے کہ جو بھی students unions ہیں ان کے کسی نہ کسی سیاسی affiliation ہے پارٹی سے ۔ جیسے کہ اسلامی جمعیت طلبہ جو ہے ۔ وہ JI سے بالکل consult ہے ۔ MSF PML سے consult ہے PSF پیپلز پارٹی سے ہے اور BSO بلوچستان پارٹی سے ہے اور APMSO All Pakistan Muhajir Students Organisation MQM سے ہے ۔ تو ہمیں کہنا چاہیے کہ administration تو بالکل ان کے لئے کچھ نہ کچھ کر رہی ہے student president بھی کچھ نہ کچھ کر رہے ہیں لیکن political parties کو چاہیے کہ وہ اپنا کردار ادا کریں ۔ students کے لئے ان کو misuse نہ کریں ۔ اپنے کاموں کے لئے اپنے پارٹی کے اجلاسوں کے لئے تقریروں کے لئے انہیں نہ بولائیں۔ ان کا یہ right ہے students پہ کام کرنا ، سٹوڈنٹس کے rights کے لئے کام کرنا ، سٹوڈنٹ کے حقوق کے لئے جدوجہد کرنا ۔ تو انہیں backbone ہو کے استعمال نہیں کرنا چاہیے ۔ باقاعدہ پارٹیز انہیں use کرتی ہیں misuse کرتی ہیں ۔ تو ایسا نہیں کرنا چاہیے ۔ ہم یہ کہتے ہیں اس platform کے through کہ ہماری جو پارٹیز ہیں political parties باقاعدہ انہیں سکھائیں leadership skills سکھائیں انہیں کام کرنا سکھائیں ، طریقہ کار سکھائیں لیکن انہیں misuse نہ کریں میں یہی کہنا چاہتا ہوں ۔ Thank you

جناب سپیکر ، .Thank you جناب لہراسپ حیات ۔

جناب لہراسپ حیات : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ Lehrasip Hayat

YP23-PUNJAB 05 ۔ سر میں کچھ بات کرنا چاہوں گا جو divide ہے
private institutions میں اور جو public institutions میں جو یونیورسٹیز
میں اور جو legal status جو ہے وہ دیا گیا ہے کیونکہ وہ private
institutions ہیں private institutions میں جو سٹوڈنٹ یونینز ہیں وہ
90s میں بھی اور early 2005 میں بھی موجود ہیں ۔ اس سے پہلے بھی جو یہ
آرڈر آیا 2008ء میں ۔ لیکن میں ایک چیز پہ بات کرنا چاہوں گا جو مختلف کلاسز کو
private institutions represent کرتے ہیں ۔ اور public institutions
کے students جن classes کو represent کرتے ہیں اس میں کافی
distinction create ہو چکی ہے اس ٹائم اور جو observation میری یہ
ہے کہ میں اسے figures کے ساتھ quote بھی کرسکتا ہوں ۔ لیکن ٹائم لگے گا
کہ جو institutions private institutions ہیں وہاں political parties
کی involvement اگر ہے بھی تو بہت کم ہے اور سرے سے موجود نہیں
ہے private institutions میں اور دوسری بات یہ ہے کہ public
institutions میں کیوں ہے ؟۔ اس میں یہ چیز بڑی ضروری ہے اور
discuss ہونی چاہیے کہ private institutions میں political parties
کی involvement کیوں نہیں ہے ۔ میرے خیال میں جو جس classes
کو represent کرتے ہیں private institution اور well to do families
سے تعلق رکھتے ہیں private institutions میں جو بھی سٹوڈنٹس پڑھتے ہیں
تو وہ جو nationalist parties ہیں یا جو دوسری political parties ہیں یا
socialist parties ہیں ۔ وہ جو public institutions میں students
ہیں وہ ان کی طرف زیادہ attract ہوتے ہیں ۔ اس وجہ سے کہ وہ ایک خاص

class سے آتے ہیں ۔ جب ایک socialist party ان کی rights کی بات
کرتی ہے تو وہ automatically اس کی طرف attract ہوتے ہیں ۔ ایک
nationalist party ان کی rights کی بات کرتے ہیں تو وہ
automatically اس کی طرف attract ہوتے ہیں ۔ تو بات میں یہ کر رہا تھا
کہ جو private institutions ہیں ۔ وہاں کی political parties کی
involvement بہت کم ہے ۔ تو اس میں یہ ہے کہ جو students unions
میں الیکشنز کے ٹائم پہ political involvement ہوتی ہے political
parties کی ۔ اس میں سب سے بڑا financial جو ہے ، اور جو
background ہے ان کا family backgrounds ہیں ۔ جو public
institutions کے students ہیں اس پر کافی جو ہے وہ public
institutions جب بھی یہ students unions دعا کرتے ہیں کہ الیکشنز
ہوں تو اس میں سب سے important چیز یہ financial factor جو ہے وہاں
کا اور ان کی deprivations اس کا خیال رکھنا چاہیے ۔ دوسری بات یہ ہے
public institutions میں اور بھی زیادہ ضرورت ہے as compared to
private institutions اس وجہ سے کہ وہ جس کلاسز کو
public institution کے students represent کرتے ہیں وہ پہلے سے
ہی suppressed ہیں ۔ ان کو say کی زیادہ ضرورت ہے as compared
to private institutions تو ان کی grooming private institutions
سے زیادہ public institutions میں ان کی ہمیں زیادہ ضرورت ہے وہ ایک
خاص کلاس کو ، suppressed class کو represent کرتے ہیں ۔ تو وہاں جو
ہے political parties کی involvement کو جو ہے وہ روکا جائے اور

اس distinction کو خاص طور پر ذہن میں رکھا جائے ۔ Thanks.

جناب سپیکر ،جناب ظہور الدین صاحب ۔

جناب ظہور الدین ، Zahoor-ud-Din YP06-FATA 02 ۔ جناب سپیکر ! میں بلال جامی اور دوسرا جو ہمارے معزز ممبر ہیں اس کے ساتھ agree نہیں کرتا ہوں ۔میرے خیال میں students unions پہ ban ہونا چاہیے ۔ کیونکہ ہم ایک rational approach اور ایک rational opinion کے ذریعے یہ معلوم ہے ۔پشاور یونیورسٹی میں ' کراچی یونیورسٹی میں اور پنجاب یونیورسٹی جہاں students unions موجود ہے ' وہاں پہ حالات بہت زیادہ خراب ہیں ۔ classes نہیں ہوتیں ' لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں ۔ہر وقت protests ہوتے ہیں تو میرے خیال میں ' ہمارے ایک دوست نے کہا کہ politicians کو چاہیے کہ سٹوڈنٹس کو misuse نہ کریں ۔ہمارے جو politicians ہیں وہ corrupt ہیں اور ہمارے نوجوانوں کو بھی corrupt کرتے ہیں اور ایک دوسری مثال یہ ہے ہمارے جو ایسے institutions ہیں جہاں پہ elite class کے بچے پڑھتے ہیں وہاں پہ پارٹی students unions کو اجازت کیوں نہیں ہے ۔جس طرح گورنمنٹ کالج ہے ' Aitcheson کالج ہے ' آرمی کیڈٹ کالج ہے وہاں پہ تو پارٹی نہیں ہے ۔لیکن جہاں غریب لوگوں کے بچوں پڑھتے ہیں وہاں صرف پارٹیز ہیں ۔تو میرے خیال میں اب ہم دیکھتے ہیں کہ students unions بحال ہوجائے تو ہماری بدقسمتی صرف پاکستان میں دو پارٹی سسٹم ہےنہیں ۔ایک تو 173 parties ہیں ۔ اگر وہ لیڈر آتے ہیں یونیورسٹی میں speech کرتے تو ہمارا ایک سال جو ایک semester ' ایک سیشن جو ہوتا ہے وہ تو اس میں ضائع ہوتا ہے ۔تو میرے خیال میں students unions کو بالکل بحال

نہیں ہونا چاہیے ۔ لیکن جہاں educational institutions ہیں وہاں پہ گورنمنٹ کالج، یونیورسٹی اور دوسرے جو Aitcheson College کے یونیورسٹی میں جو political society, debating society, all societies ہیں ۔ جس طرح societies اس کی طرح سسٹم دوسرے institutions میں بھی introduce کرنا چاہیے ۔ Thank you

جناب سپیکر ، جناب عمران خان ترنگزئی صاحب ۔

جناب عمران خان ترنگزئی : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ جس طرح میرے اور دوستوں نے students unions کے بارے میں بات کی ۔ ایک اور چیز یہ ہے کہ گورنمنٹ پارٹی جو ہے وہ بھی ہمیں سپورٹ کر رہی ہے goodwill اور جو ابھی recent ایک دوست نے بات کی میں اس پہ بھی تھوڑا سا بات کرنا چاہتا ۔ لیکن پہلی بات یہ ہے کہ students unions کو کیوں ban کیا گیا ۔ یہ ایک dictator نے اپنی حکومت کو طوالت دینے کے لئے ۔ کیونکہ جب بھی ایک dictator کی حکومت گری ہے اس میں students unions کا بہت بڑا ہاتھ تھا ۔ تو ایک dictator نے اپنی حکومت کو طوالت دینے کے لئے اس students unions کو ban کیا کہ اس کی وجہ سے میری حکومت جو ہے وہ اور بھی بڑھ جائے گی لیکن اللہ کو منظور نہیں تھا اس سے لوگوں کی جان چھوٹ گئی ٹھیک ہے ۔ تو جتنے بھی ہمارے main issues ہیں وہ کس کی پیداوار ہے dictators کی پیداوار ہیں ۔ کیونکہ وہ اپنی حکومت کو ، اپنے گورنمنٹ کو اور بھی زیادہ کرنا چاہتے ہیں ۔ لیکن میں اس میں ایک اور ایشو پہ بھی بات کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میں ایک سٹوڈنٹ لیڈر رہ چکا ہوں کہ اس میں students involvement, students behaviour involvement, students code

اس کا بھی ایک بڑا رول ہے ۔ جو ہمارے بہت سے دوستوں نے of conduct
اس چیز کو point out کیا کہ ان کے پاس guns weapons ہوتے ہیں ۔
ابھی recently قائداعظم یونیورسٹی جو ہے وہ ایک ویک کے لئے بند ہوئی
اور اس میں دو تین لڑکے زخمی بھی between clashes two groups
ہوئے تھے ۔ تو students unions ہونے چاہیے کیونکہ یہ ایک ضرورت ہے
اور ادھر جو یہ 48 لوگ بیٹھے ہیں یہ اس بھوک کو مٹانے کے لئے آئے ہیں ۔
کیونکہ ہمارے پاس جو ہے students unions نہیں تھے ۔ تو یہ ایک ہم اس
بھوک کو مٹانے کے لئے اس کو کم کرنے کے لئے آئے تھے کیونکہ ہم پہ
پابندیاں تھیں ۔ تو students unions کیوں ban کی گئی ایک تو یہ ہے کہ
ہمارے جو وائس چانسلرز صاحب ہیں وہ as a dictator کام کریں ۔ کوئی ان
سے نہ پوچھیں کہ یار تم کیا کر رہے ہو ۔ تمھاری accountability کیا ہے ۔ تو
کوئی اس سے نہیں پوچھتا تو Vice Chancellor جو ہے وہ as a dictator
کام کر رہا ہے لیکن on the other hand اگر ہم students کو دیکھیں تو
وہ بھی اپنا رول جو ہے صحیح ادا نہیں کر رہا ہے ۔ تو اس میں جو میری
suggestion ہے وہ یہ ہے کہ party affiliation تو ہر بندے کی ہوتی
ہے اگر آپ ہیں تو آپ کی بھی ہے ، سب کی ہے ۔ لیکن اس کو students
unions پہ influence نہیں ہونا چاہیے ۔ Party affiliation کو ، میرا
تو اپنا یہ suggestion ہے کہ party names بھی استعمال نہیں ہونے
چاہئے کیونکہ جس طرح یہ Peoples' Student Federation پختون سٹوڈنٹ
فیڈریشن ، مسلم لیگ سٹوڈنٹ فیڈریشن ۔ تو یہ تو party names بھی استعمال نہیں
ہونی چاہیے ۔ تو اس میں party affiliation اور party influence کو ختم

کرنا ہوگا ۔ دوسرا یہ ہے کہ اس کے لئے strictly monitored ایک code of conduct کیونکہ میں نے خود یہ observe کیا ہے کہ جو بھی سٹوڈنٹ لیڈر آتا ہے ۔ تو اس کے لئے چار پانچ چیزیں یہ ضروری ہونا چاہیے کہ ایک تو اس نے جیل کاٹی ہو ، اگر کوئی سٹوڈنٹ لیڈر بننا چاہتا ہوں ۔ دوسرا یہ ہے کہ اس نے پروفیسر صاحب کو تھپڑ مارا ہو یا اس کے ساتھ بدتمیزی کی ہو ۔ تیسرا یہ ہے کہ اس کے پاس گنز ہوں ۔ چوتھا یہ ہے کہ اس کے پاس پیسے وغیرہ ہو دوسرے لوگوں کو ۔ تو یہ ایک student leader بننے کے لئے چار ، پانچ اہم چیزیں ہیں ۔ اگر آپ بننا چاہتے ہیں تو آپ کو اس process سے نکلنا ہو گا ۔ تو ہم نے اگر students unions کو بحال کرنا ہے تو ہم نے اس چیز کو ٹھیک کرنا ہے ۔ اس میں transparency لانی ہے ۔ اس میں جس طرح PILDAP workshops کر رہا ہے other legislators کی ۔ تو اس طرح PILDAP کو چاہیے کہ وہ students unions کی بھی workshops کرے کہ اس کی کیا کیا ہونی چاہیے ۔ کیا pros and cons ہونے چاہیے ۔ کیا idea ہونا چاہیے ۔ کیا طریقہ کار ہونا چاہیے ایک چیز ۔ جو دوسری چیز جو میں نے نوٹ کی ہے کہ students unions میں women involvement نہیں ہے اگر آپ کسی بھی مجھے quote کریں کہ کسی خواتین ممبر کے وہ students leader سے آئی ہے ۔ ایم این اے ، ایم پی اے آپ مجھے کوئی بھی quote نہیں کرسکتا ۔ تو ادھر جو ہے کوئی بھی یہ نہیں کہے گا کہ People's Students' Federation کی جو لیڈر تھی وہ فلاں عورت تھی ۔ پنجاب یونیورسٹی میں یا پشاور میں یا مسلم لیگ میں ۔ تو اس میں women involvement ہونا چاہیے کیونکہ اس سے جو ہمارے ماشاء اللہ اسمبلی میں ان کی تعداد بڑھ رہی ہے تو اس لئے ایک تو

ان کی بھی grooming ہو گی اور at the end میں دوبارہ اس چیز پہ ضرور دینا چاہتا ہوں کہ students unions ہونی چاہیے لیکن اس کے لئے ایک proper code of conduct ہونا چاہیے کہ اس code of conduct کو اور اس میں یہ ہونا چاہیے کہ اگر ایک بندہ سٹوڈنٹس لیڈر بن رہا ہے تو اس کا academic role کیا ہے ' اس کا behavioural role کیا ہے ۔اس کا past background کیا ہے اور ایک چیز جو میں نے نوٹ کی ہے کہ جو بندہ سٹوڈنٹ لیڈر بن جاتا ہے وہ کبھی بھی اپنی ڈگری حاصل نہیں کرتا ۔ میں ایسے بندوں کو quote کر سکتا ہوں کہ وہ for the last ten to twelve years وہ یونیورسٹی میں پڑے رہتے ہیں ۔وہ نہ پھر گھر جاتے ہیں اور نہ ڈگری حاصل کرتے ہیں ۔جب پارٹی ان سے کام لے لیتی ہے تو پارٹی بھی اس کو چھوڑ دیتی ہے اور وہ پھر ایسا ہی پھرتا رہتا ہے ۔ٹھیک ہے ۔ تو اس سے اس کی ایجوکیشن ضائع ہو رہی ہے ۔تو جو students leader ہونا چاہیے لیکن جو پرانا set up ہے اس کو modify کر کے اس پہ ایک کمیٹی بنا کے اور میں یہ بھی ایک suggestion دوں گا کہ ہمارے Youth Parliament کی مختلف کمیٹیاں انشاء اللہ بنیں گیں ۔ اگر یہ چیز ہم ایک کمیٹی کو جو Youth Parliamentary Affairs Committee ہے اگر ان کو ہم یہ ایک task دے دیں کہ وہ اس پہ بیٹھے اور اس پہ ایک suggestion لائیں کہ کیا ' اس کا کیا code of conduct ہونا چاہیے ۔.Thank you

جناب سپیکر ، جناب محمد عادل صاحب ۔

جناب محمد عادل : شکریہ محترم سپیکر صاحب ۔ میری گزارش یہ ہے کہ اگر ہم ہسٹری میں جائیں تو ایک stage ایسی ہمیں ملتی ہے کہ جس میں ہمارے

جو خیرخواہ تھے انہوں نے ہمیں یہ مشورہ دیا کہ سیاسی activities میں شمولیت اختیار کرنے کی بجائے ایجوکیشن پہ focus کیا جائے ۔ پھر اللہ کے فضل سے کامیاب ہوئے پاکستان کا حصول ممکن ہوا ۔اب جناب بطور پاکستانی ہماری یہ ڈیوٹی ہے مسلمان ہونے کے ناطے ہماری ڈیوٹی ہے کہ ہم علم حاصل کریں ۔ہمارا right کہ یہ کہ ہمیں education, quality education میں ملے ۔ جب ہم بات کرتے ہیں student union کی تو کہتے ہیں کہ وہ انسان کہ جو تجربے سے گزر چکا ہو ۔وہ زیادہ بہتر طریقے سے problems کو highlight کر سکتا ہے نہ کہ وہ چیزیں کہ جو اخبارات کے ذریعے آپ کو ملتی ہیں ۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ فلاں بندہ جو ہے چونکہ dictator تھا اس لئے اس کا یہ اقدام کوئی reasonable اقدام نہیں تھا ۔کہنے کا مقصد یہ کہ یہ تصور ذہن سے نکال کے کہ dictator بننے سے پہلے یہ شخص کہاں سے آیا ۔پھر اس کا جواب صرف یہی ہوگا کہ کامیاب ترین شخص ہے وہ کہ جو سب بڑے عہدے پر پہنچا اور اپنی قابلیت کی base پہ پہنچا ۔کہنے کا مقصد یہ کہ جناب گزارش یہ ہے کہ میرا ذاتی سات سالہ تجربہ اس جامعہ کے اندر ہے کہ جو پر امن یونیورسٹی پنجاب یونیورسٹی کے نام سے کہلاتی ہے ۔لیکن وہاں پر جو مسائل دیکھے گئے وہ یہ کہ ہسٹری کے اندر جب ' جب یہ یونینوں نے کام کیا وہاں پہ قتل ہوئے ۔ کہا جاتا ہے کہ اگر ایک قتل ہوا تو وہ پوری انسانیت کا قتل ہوا ۔دیکھا کہ ایسی غریب مائیں جنہوں نے اپنی زیورات بیچے اور انہوں نے اپنے بچوں کو پڑھنے کے لئے یونیورسٹی میں بھیجا وہ سیاسی مصروفیت کی وجہ سے نہ سیاستدان وہ بن سکتے ہیں نہ وہ سیاسی مقاصد کے لئے تو use ہو سکتے ہیں ۔کہنے کا مقصد یہ کہ ایسے لوگ میں نے اپنے تجربے کے دوران دیکھے جو غریب تھے اور یونیورسٹی سے ان کو فارغ کیا گیا ۔ اگر وہ امیر ہوتا تو وہ

اپنی طاقت کی base پہ اپنے آپ کو بحال کرواتا جیسے بحال کروائے جاتا ہے ۔ کہنے کا مقصد یہ کہ جیسے student union کی بات ہوئی ۔ پہلا جو فریضہ ایک student کا بنتا ہے وہ اپنی علم حاصل کرے ۔ علم حاصل کرنے کے لئے اس کو مکمل طور پر facilities provide کی جائیں ۔ ابھی اسلحہ کی بات ہوئی ۔ میرا یہ مطالبہ ہے کہ جدھر جس ' جدھر جس ' جس یونیورسٹی سے اسلحہ برآمد ہوتا ہے ۔ وہ اسلحہ ان اتھارٹیز کو دیا جائے کہ جن کے ذمے سیکورٹی کا معاملات ان کے ذمے ڈیوٹی کے طور پہ عائد ہوئے ہیں ۔ ایسے تمام اقدامات کہ جو security point of view کے حوالے سے کیے گئے ہیں اگر ممکن ہو تو اس کو دو گنا نہیں ' پانچ گنا نہیں ' جتنے گنا آپ کر سکتے ہیں کر دیں تاکہ آپ اپنی ڈیوٹی کو پورا کرسکیں ۔ اب رہی بات کہ student union کی بھی ضرورت ہے وہ اس لئے کہ ریسرچ یہ بتاتی ہے کہ پاکستان میں ہرشخص کسی نہ کسی مقام پہ چوری کر رہا ہے ۔ چند ایک لوگ کہ جن کو آپ نکال دیں ۔ ان میں سے ہم سارے بھی ہو سکتے ہیں ' ہم سے کوئی ایک بھی ہوسکتاہے ۔ اگر student ہے تو اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ پڑھے ۔ اگر وہ نہیں پڑھ رہا وہ سیاسی مصروفیات میں اس کی زندگی رہی ہے تو وہ چوری کر رہا ہے ۔ کہنے کا مقصد یہ کہ ٹھیک ہے یونین کی ضرورت ہے مگر اس چیز کو یقینی بنائے جائے کہ سیاستدانوں کا ' مداخلت کا جو ان کا ایک طریقہ کار ہے ۔ وہ اس حد تک شفاف ہو جائے کہ کسی قسم کا معاملہ سیاسی نوعیت جو ہے وہ اختیار نہ کرے ۔ پھر کہنے کا مقصد یہ کہ جب ہم مختلف یونیورسٹیوں کی بات کرتے ہیں ۔ نیچے والے اداروں کو تو چھوڑ دیں آپ ۔ کہنے کا مقصد یہ کہ یہاں پر جو لوگ سیاسی طور پر اپنا role play کریں گے وہ ذہن میں رکھیں گے کہ کس نے مجھے ووٹ دیا ۔ جب ووٹ نہ دینے کی بات آئے گی تو ہسٹری یہ بتاتی ہے کہ پھر

نظریاتی اختلاف نہیں ' نظریہ کا احترام نہیں ۔صرف انسانیت کی base پہ جو ہے وہ اس کو طاقت کی base پہ جو ہے وہ اس کو اکثریت میں ہونے کی وجہ سے دبایا جاتا ہے نہ کہ ان مقاصد کے لئے کہ جن مقاصد کے لئے وہ یونین جو ہے وہ تشکیل پائی ہے ۔کہنے کا مقصد یہ کہ یونیورسٹی کے اندر ' کالج کے اندر ایک یونین کی اجازت تو دی جاسکتی ہے ۔اس کا criteria میری نظر کے اندر یہ ہے کہ پوری یونیورسٹی کے اندر موجود تمام مختلف departments کے intelligent ذہین ترین طلبہ کو nominate کیا جائے اور ان کے اساتذہ جو ہیں وہ nominate کریں اور پھر ان لوگوں کو nominate کیا جائے جو میرٹ کے اندر سب سے below fall کر رہے ہیں ۔ ان کی بھی جو ہے نمائندگی ہونی چاہیے ۔ کہنے کا مقصد یہ کہ پھر ان لوگوں کو احساس دلایا جائے کہ آپ نے جو کام کرنا ہے وہ یہ کہ آپ نے quality education دلوانے کے لئے کام کرنا ہے ۔ اگر کوئی ایسا نظریہ جو آپ کو معاملات سے ' حالات سے پتہ چلتا ہے جس پہ احتجاج کرنا بنتا ہے ۔تو نہ کہ کوئی ایک گروہ کے جو اپنے نظریے کے لئے دوسروں کو bound کریں کہ آپ بھی احتجاج میں شامل ہوں ۔وہ تمام پوری یونیورسٹی کے students جو ہیں وہ بےشک وہ کونسل کہ جوتشکیل دے جائے گی وہ یونین جو بنائی جائے گی وہ طلبہ کا گروہ جو plan کیا جائے گا اس کے اجلاس ہونے چاہیے اور ان اجلاسوں کے اندر planning کی جائے کہ اب اس موجودہ ایشو کے اوپر پڑھ لکھے طبقے کا کیا نظریہ ہے ۔ کہنے کا مقصد یہ کہ ہمارے ملک کے اندر مختلف اداروں کے اندر ملازمتیں خالی پڑی ہوئی ہیں ۔ اس لئے پڑی ہوئی ہیں کہ سروس کمیشن کو قابل لوگوں کا انتخاب کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہے ۔ اب میری یہ گزارش ہے کہ وہ تمام ایسی activities جو یونین کے

انتخاب کے بعد negative situation میں جائیں گی ان کو جو ہے وہ روکنے سے ان کے انتخاب کو نہ صرف روکا جائے۔ بلکہ یونین بنائی جائے ' ایک بنائی جائے اور بنانے کا طریقہ جو میں گزارش کر چکا ہوں۔ Thank you very much

جناب سپیکر، ظلِ ہما صاحبہ

محترمہ ظلِ ہما، اَلسلامُ علیکمُ My name is Zile Huma and YP31

جناب سپیکر، وعلیکم سلام۔

محترمہ ظلِ ہما : سر یہاں پہ میرے سب دوستوں نے بہت اچھے یونین کا role define کیا ہے۔ان کی achievements define کی ہیں ' ان کا قیام پاکستان میں جو رول تھا وہ بھی define کیا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ لیکن جو میرا پوائنٹ ہے وہ یہ ہے کہ مطلب students unions سے جو ایک problem ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ethnic مطلب آج جو national level پہ ethnic grievances موجود ہیں provinces کے درمیان میں وہ students اپنی یونیورسٹی ' اپنی ادھر شو کر دینا شروع کردیتے ہیں۔ اس کی recent example میں دینا چاہوں گی ابھی تک student union کے الیکشنز نہیں ہوئے لیکن قائداعظم یونیورسٹی میں ہی پچھلے دنوں دو students conferences تھی ایک سندھی اور ایک پنجابی۔ ان کے درمیان میں جھگڑا ہوا اور اس میں مسئلہ کیا تھا ایک چھوٹا سا کہ allotment of the rooms in the hostel اور اس کے بعد کیا فائدہ ہوا اس کا کہ دس students جو زخمی ہو گئے ہسپتال پہنچ گئے ' دس کو یونیورسٹی سے نکال دیا گیا اور یونیورسٹی بند کردی گئی۔فوراً ہاسٹلز خالی کر دئیے گئے۔جس سے students بھی پریشان اور students کا future بھی خراب اور parents بھی پریشان۔ تو مطلب

تو political influence کا جو مین مسئلہ وہاں پہ پیدا ہوتا ہے students
ہے ہی ۔ لیکن دوسرا یہ ہے کہ وہ ethnic clash جو ہوتا ہے اس کا مسئلہ
زیادہ ہوتا ہے ۔ تو اب یہ ہوتا ہے کہ صرف وہ نہیں لڑتے ، اگر کہیں سے کوئی
مسئلہ ہوتا ہے ، کوئی جھگڑا ہوتا ہے تو پیچھے سے بھی لوگ آجاتے ہیں ۔ وہ اپنے
اپنے areas کے لوگوں کو بلا لیتے ہیں اپنی مدد کے لئے ۔ تو مطلب ایک جو
چھوٹا سا ایشو ہوتا ہے وہ ایک بہت بڑا national issue بن جاتا ہے ۔ تو اب
باہر کے لوگ کیوں آتے ہیں مطلب قائداعظم کی مثال لے لیں اس کی کوئی
boundary wall نہیں ہے اس میں جہاں سے جو مرضی کوئی آسکتا ہے ۔ تو
مطلب ہم یہ بھی کرسکتے ہیں کہ مطلب under the Ministry of Education,
there should be some institution that should be working on the
students union جو کہ ان کے conduct کو role کر سکیں اور
different recommendations جو میرے دوستوں نے دی ہیں جن پر ہم
عمل کر کے ہم اس کو effective کر سکتے ہیں اور اس کے جو positive
aspects ہیں ان سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے ۔ Thank you

جناب سپیکر : جناب حسن ساجد نقوی صاحب ۔

جناب حسن ساجد نقوی : شکریہ جناب سپیکر ۔ میں ایوان کی توجہ اس
fact کی طرف دلانا چاہوں گا کہ ابھی تک ہمارے پاس کوئی proper اور
defined rule نہیں آیا ہے جس کے under ہم students unions
کو violence سے روک سکیں ۔ کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے اس کے لئے جو
ایک سال سے کام کر رہی ہے اس کمیٹی نے یہی suggest کیا ہے کہ یہ ان
پر ban ہی رہے because کچھ چند میں points mention کرنا چاہوں

گا کہ پنجاب یونیورسٹی میں ابھی recently جو کچھ عرصہ پہلے ہوا ۔ عمران خان صاحب کا visit ہوا جس پہ violence ہوئی اور جس کے result میں جو ہے ایک students action committee وجود میں آئی اور جس سے university students federation آگے بنی اور اس کے رزلٹ میں ان کے clashes ہوئے اسلامی جمعیت طلبہ کے ساتھ جس کے نتیجےمیں almost تقریباً چھ مہینے پہلے سے ہی دو عدد students پر firing کی گئی اور ان کی ٹانگوں پہ تین تین گولیاں دونوں students کو ماری گئیں اور اسلامی جمعیت طلبہ کی طرف سے یہ حرکتیں ہوئیں اور کی گئیں پنجاب یونیورسٹی کے students نے ہی ۔ باہر کے students بلوائے گئے جو جمعیت کے supporters تھے پھر 2007 کا کتاب میلہ جو عرصے سے اسلامی جمعیت طلبہ arrange کرواتی آ رہی ہے اس دفعہ پنجاب یونیورسٹی نے سوچا 2007 میں کہ وہ خود اس کو management کروائے گی لیکن اس پہ اتنا سخت ردعمل آیا جمعیت کی طرف سے کہ ایک مہینے کے لئے administration کو یونیورسٹی کو بند کرنی پڑی کہ students میں violence نہ ہو جائے ۔ 1992 میں انہی حرکتوں کی وجہ سے نواز شریف حکومت نے اپریشن کیا ۔ جس کے نتیجے میں کئی students جو ہیں وہ ہاسٹلز میں ان کو کافی injuries آئیں ۔ کافی ان کو نقصان اٹھانا پڑا اور میرے کئی دوستوں نے یہاں پہ ابھی قائداعظم یونیورسٹی کا جو کچھ عرصہ پہلے واقعہ ہوا ہے اس کی طرف اشارہ کیا ہے ۔ مقصد یہ ہے کہ ان پر ban اٹھا لیا گیا ہے ۔ لیکن ان کے الیکشنز کروانے سے پہلے ہمیں اس کا کچھ ایک اس کی ethics define کرنے ہوں گے کہ کس طرح سے ان کو چلنا ہے اور کیا کچھ چیزیں انہیں اپنے سامنے رکھنی ہوں گی ۔ 1996، آئی ایس او اور اسلامی جمعیت طلبہ کے

درمیان old campus میں لڑائی ہوئی جس کے نتیجے میں دو افراد قتل ہوئے اسلامی جمعیت طلبہ کے ۔ ان سب چیزوں کو سامنے رکھتے ہوئے اگربغیر strong steps لیے اس کی care taking کے ہم الیکشن کروا دیں تو results یہی ہوں گے کہ camping کے دوران violence ہو گی ۔جس طرح سے ہمارے نیشنل اسمبلی یا provincial assemblies کے الیکشن میں campaign ہوتی ہے اور وہ violent ہوجاتے ہیں ' اکثر اوقات violent ہو جاتے ہیں ۔ same وہی سلسلہ ہو گا ۔ایک چیز کی طرف اشارہ کروں گا کہ یہ violence اور اتنا hold جو students unions کا ہے وہ government institutes میں ہی کیوں ہے ۔ کیوں ایسا private institutes میں نہیں ہوتا ۔ اس کی وجہ سے یہ ہے کہ private institutes نے سخت measures لے کے رکھے ہوئے ہیں کہ جو students اس قسم کی violent activity during or being a part of the students union وہ اس قسم کی کسی activity میں آتا ہے تو اس کو فوراً expel کر دیا جاتا ہے اور under no condition اس کو restore کیا جاتا ہے ۔پنجاب یونیورسٹی کی recent establishment نے 2007 میں 60 students کو expel کیا لیکن unfortunately they were part of Islami Jamiyat i Talba and 450 teachers ایسے ہیں جو اسلامی جمعیت طلبہ کے hard core supporters ہیں in the Punjab University اور انہی کے پریشر کی وجہ سے وائس چانسلر کو یہ فیصلہ واپس لینا پڑا اور وہ 60 کے 60 افراد ابھی بھی وہاں پر پڑھ رہے ہیں in fact یہ جو کچھ عرصہ پہلے واقعہ ہوا دو لڑکوں کو firing کرنے والا جو university students federation کے دو لڑکوں

پر firing کی گئی ۔ وہ تین لوگ جو اس میں یونیورسٹی والے involved تھے وہ لوگ بھی اس وقت وہاں پر موجود ہیں اور ان کو وہاں سے نہیں نکالا گیا just because ان کے ساتھ ٹیچرز کی سپورٹ ہے ۔اس کے لئے میں چند گزارشات پیش کرنا چاہوں گا کہ سب سے پہلے تو جیسے میرے ایک دوست نے ایک بات کی طرف اشارہ کیا کہ discipline committee تو ہر یونیورسٹی میں موجود ہے ۔میں یہ suggest کروں گا کہ ہر یونیورسٹی میں اساتذہ کی طرف سے ایک election discipline committee بنائی جائے جس میں وہ overlook کریں اور strictly neuteral ہوں ان کی کسی قسم کی political affiliation اگر ہے بھی تو یونیورسٹی سے باہر ہو ۔دوسری جو الیکشنز جو ہوں وہ strict under the eye of establishment یعنی وہاں کی جو لوکل گورنمنٹ ہے اس کو لا کے confidence میں اور اس کو measures لینے ہوں گے کہ وہ امن وامان کی صورت پر صحیح نظر رکھ سکیں ۔چوتھی بات کہ female representation بھائی نے ایک اشارہ کیا تھا کہ female representation کہیں بھی نہیں ہے ۔وہ ہماری پنجاب یونیورسٹی میں university students federation میں female representation ہونے کی وجہ سے اسلامی جمعیت طلبہ کے ہی female members نے آکر ان کو بھی suppress کیا ہے کہ تمام لوگ USF کو چھوڑ دو ۔یہاں تک ہوتا رہا ہے ۔ اس کے بارے میں خیال رکھا جائے کہ female representation پوری طرح سے دی جائے ۔دوسرا ان پر ایک سخت obligation لگائی جائے کہ non members جو الیکشنز میں یا students politics میں حصہ نہیں لیتے ہیں ان پر کسی قسم کا زور ، کسی قسم کی زبردستی نہ کی جائے ۔ پھر اس کے ساتھ

ساتھ جو پرانے ممبرز ہیں جو اپنے traditional طریقوں سے dirty politics play کرتے آ رہے ہیں ان کی scrutiny کی جائے ' ان کو دیکھا جائے ۔ ان کو ہٹانے کے بعد نئے لوگ اوپر آئیں اور ان کی selection again through teachers ہونی چاہیے ۔ بہت شکریہ ۔

جناب سپیکر ، Thank you. جناب احسان نوید عرفان صاحب ۔

Mr Ehsen Naveed Irfan: Ehsen Naveed Irfan YP13-NWFP02 . Sir , may I have the privilege to add my opinions in favour of students unions?

Mr Speaker: Please do.

جناب احسان نوید عرفان ، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ بہت سی باتیں سب نے کیں اس ایوان میں اور گھوم پھرا کے ایک بات کے اوپر آتی ہے جو کہ ہم ایک اخبار کے اندر دیکھتے ہیں یا ٹی وی پر دیکھتے ہیں یا میڈیا کے اندر وہ لوگ کرتے ہیں you lack a common leadership اور ایک leadership جو ہوتی ہے وہ ایک بندہ پوری زندگی academic records بنانے کے end میں سیاست میں آ کے نہیں پیدا کرسکتا ہے for that we have to come to the grassroot levels. we have to understand some common things and we also have to talk about the positive things if weare talking of the negative things. سب نے باتیں کیں violence کی ' سب نے باتیں کیں جھگڑوں کی ' بندوقوں کی ' injuries کی ۔ پھر ایک بات گھوم پھرا کے سامنے آئی کہ proxy organisation کہ ایک پارٹی جس وقت elect ہو کے ایک یونیورسٹی کے اندر اقتدار میں آتی ہے تو

باقی organisations مل کے interfere کرتی ہیں اس کے اندر تو اس کے
reasons کیا ہیں reason being to this is کہ جب آپ leadership
ایک students organisation سے آپ شروع سے نکالیں گے اس سے
آپ gather کریں گے تو definitely جب آپ کی حکومت، جب آپ
کی پارٹی گورنمنٹ کے اندر نہیں ہوگی، آپ کی پارٹی ایک یونیورسٹی کی
politics کے اندر involved نہیں ہوگی definitely آپ پھر
interfere کریں گے ۔ Now what's the solution to this? جتنی
بھی ہماری سیاسی پارٹیاں ہیں اگر political organisations کی سر بات
کروں گا اس کے اوپر سب نے تنقید کی ہے ۔جتنی بھی ہماری سیاسی پارٹیاں ہیں
وہ اس بات پہ اگر اتفاق کر لیں تو ایک بات ہم اس میں I would like to
add کہ ایک organization

Followed by 4A06